



عالمی کانفرنس برائے ماحولیات 2017 میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے بھارت کی عہد بندگی

Posted On: 27 MAR 2017 2:12PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 مارچ۔ نئے اور قابل احیاء توانائی وسائل اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے آج۔ ان 'عالمی کانفرنس برائے ماحولیات 2017 میں مقتدر مندوبین اور حاضرین سے خطاب کرتے۔ وئے کے۔ اس طرح کی کانفرنسوں کا اتمام موجودہ منظر نامے کے تقاضوں کے عین مطابق ہے کیوں کہ اس طرح کے تبادلہ خیالات کی مدد سے نئے نظریات اور خیالات ابھر کر سامنے آتے۔ یہ اور موسمیاتی تبدیلی جیسے حساس موضوعات پر از سر نو توجہ مرکوز۔ وئی ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ۔ م اس کر ارض پر زندگی بسر کر رہے۔ یہ اور اس کے وسائل کا استعمال اس انداز میں کر رہے۔ یہ کہ جیسے۔ م بعد ازاں کسی دوسرے سیارے پر نقل مکانی کر جائیں گے۔

یہ موصوف نے کہا کہ۔ اب وقت آگیا ہے کہ جب بنی نوع انسان اچھی طرح اس بات کو سمجھ لے کہ موسمیاتی تبدیلی کی چوٹی صرف اور صرف انسانوں کے عاقبت نااندیشانہ اعمال کے نتیجے میں سامنے آکھڑی۔ وئی ہے اور انسان۔ ی اس کا حل بھی نکال سکتے۔ یہ۔ ان۔ وں نے زور دیکر کہا کہ۔ موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں سب سے بڑا خسارہ غریب ترین اور سماج کے سب سے نادار اور مراعات سے محروم طبقات کو لاحق۔ وتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ۔ 1911ء میں۔ اتمانگانڈھی نے 'فطرت کی معیشت' کا ذکر کیا تھا جو ان کی اس بصیرت کا مظہر ہے جو ان میں مضمر تھی اور جس کے تحت ان۔ وں نے اس جانب اشارہ کیا تھا کہ فطرت میں۔ میں کیا دیتی ہے اور انسان کو اپنے وجود کی بقاء کے لئے کتنا کچھ اس سے مطالبہ کرنا چاہئے، اس کے مابین ایک توازن بنائے رکھنے کی ضرورت ہے۔ م اتمان جی نے کہا تھا کہ 'ارض' ر شخص کی ضرورت کے مطابق فراہم کرنا ہے لیکن۔ ر شخص کی حرص کے مطابق فراہم نہ۔ یہ کرسکتا ہے۔

ی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا ذکر کرتے۔ وئے جناب گوئل نے کہا کہ۔ حکومت توانائی، ماحولیات اور افزوں معیشت کی توانائی ضروریات میں توازن قائم کرنے کے لئے ایک مجموعی طریقہ کار اپناتی آئی ہے اور اس کے تحت اس بات کا عہد کیا گیا ہے کہ ملک کو ماحولیات کا تحفظ کرنا ہے اور آئندہ آنے والی نسلوں کیلئے اپنے پیچھے ایک بہتر دنیا چھوڑ کر جانا ہے۔

ایل ای ڈی کا پروجیکٹ، جس کے تحت حکومت ملک کی روشنی کی ضروریات کو ایل ای ڈی کے ذریعے پوری کر رہی ہے، اس کی مدد سے سالانہ بنیادوں پر 80 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں تخفیف کی جاسکے گی اور اقتصادی لحاظ سے مفید ہے۔ پروجیکٹ صارفین کو سالانہ بنیادوں پر بجلی کے بلوں میں 40۔ زار کروڑ روپے کی کفایت کا موقع فراہم کریگا۔ اسی طرح۔ ان تک توانائی پیدا کرنے کی بات ہے، بھارت افزوں تھرمل پاور جنریشن پر منحصر معیشت سے قابل احیاء توانائی کی جانب بڑھنے کیلئے کوشاں ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ۔ شمسی بجلی پروگرام 20 جی ڈیلیو نشانے سے بڑھا کر 2022 تک 100 جی ڈیلیو کرنے کی بات کرتا ہے اور اس کام میں تمام قابل احیاء توانائی وسائل جس میں بڑے پن بجلی پروجیکٹ بھی شامل ہیں، کو بروئے کار لایا جائے گا۔ بھارت 2022 تک 225 ڈیلیو قابل احیاء اور صاف ستھرے توانائی وسائل کا حامل۔ و جائے گا۔ وزیر موصوف نے وضاحت کرتے۔ وئے کہا کہ۔ حکومت لگاتار پیمانے پر اس نشانے کے حصول کیلئے۔ ر طرح سے کوشاں ہے اور میں آپ سب کو یقین دلانا۔ وں کہ۔ م نے جوع۔ د کیے۔ یہ اور پیرس نے جو تعاون دیا ہے۔ و۔ نہ صرف ہے کہ حاصل کیا جائے گا، پورا کیا جائے گا بلکہ حکومت کی کوششوں سے اس میں اضافہ بھی۔ وگا۔ اس کام میں ملک کے عوام اور۔ ان موجود۔ ر مقتدر۔ سٹی اپنا تعاون دے گی۔

کانکنی کے شعبے کو مزید مؤثر بنانے کے سلسلے میں حکومت کے منصوبوں کا ذکر کرتے۔ وئے جناب گوئل نے کہا کہ۔ ی شعبہ اب روز افزوں پیمانے پر توانائی اثر انگیزی والا شعبہ بنتا جا رہا ہے اور۔ ر دن بیداری پھیل رہی ہے۔ حکومت کی نیت ہے کہ کانوں سے نکلنے والا۔ ر ایک لیٹر پانی اس طرح پروسیس کیا جائے تاکہ ملک میں۔ ر نے والے تمام افراد کو پینے کا صاف ستھرا پانی حاصل۔ وسکے اور ندیوں اور زیر زمین پانی کی سطح کا احیاء ممکن۔ وسکے۔

ان۔ وں نے کہا کہ۔ ج۔ ان تک حرارتی بجلی پلانٹوں کا سوال ہے تو حکومت نے کسی بھی استعمال شدہ پانی کو پروسیس کرنے والی ا کائی کے لئے جو پلانٹ کے 50 کلو میٹر کے دائرے میں واقع۔ و، یہ لازم کردیا ہے کہ۔ و اس مستعمل پانی کو استعمال کرے جو اس کے پلانٹ سے خارج۔ وتا ہے اور ری سائیکل کیا۔ وا پانی لازمی طور پر حرارتی بجلی پلانٹ کے ذریعے استعمال کیا جانا چاہئے تاکہ صاف ستھرا پانی پلانٹ کے ارد گرد۔ رنے والے لوگوں تک۔ وسکے۔ جتا ب گوئل نے مزید کہا کہ۔ اب حکومت نے یہ بات لازم قرار دے دی ہے کہ کوڑے کچرے کا۔ ر چھوٹا س۔ ر چھوٹا ٹکڑا بھی ملک میں پروسیس کیا جائے اور اسے گڈھے بہرنے کے لئے استعمال نہ کیا جائے بلکہ اس سے بجلی پیدا کی جائے، اگر ایسا۔ وسکے تو سب کے لئے بجلی کے مشن کو حاصل کیا جاسکے گا۔ 78 فیصد کے ڈسکوم کے ذریعے اسے خرید لیا جائے گا۔ اس طرح سے 24

بھارت میں تمام موثر گاڑیوں کو برقی قوت سے چلنے والی موثر گاڑیوں کو بدلنے کیلئے وزیراعظم جناب نریندر مودی کی بصیرت کا ذکر کرتے۔ وئے جتا ب گوئل نے اطلاع دی کہ وزیراعظم نے دایت دی ہے کہ سینئر وزراء کا ایک گروپ آگے بڑھ کر میرے ادھورے اقدامات کو مکمل کرے اور 2030 تک اسے۔ ر حال میں پورا کر لیا جائے۔ اگر ساری موثر گاڑیوں کو 2030 تک برقی قوت والی موثر گاڑیوں میں بدلنا ممکن نہ۔ و تو بھی کچھ نہ۔ کچھ اقدامات ضرور کیے جانے چاہئیں۔ ان۔ وں نے کہا کہ۔ بھارت کی ان روایتی ایندھن والی گاڑیوں کو برقی موثر گاڑیوں میں بدلنے کیلئے مضمرات دستیاب۔ یہ جن کے ذریعے ایک۔ زار امریکی ڈالر سالانہ بنیاد پر بچت ممکن۔ وسکتی ہے۔

ن اجتماع میں وزیر داخلہ جناب راجناتھ سنگھ، نیشنل گرین ٹریبونل کے چیئرمین جسٹس سوتنتر کمار، بھارت کے سالیسٹر جنرل جناب رنجیت کمار، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر جناب اچے نارائن چھا کے علاوہ غیرملکی مہمانان سفارتکار، ماحولیاتی ماہرین اور طلباء شریک تھے۔

م ن ۔ ع ن

U-1432

(Release ID: 1485747) Visitor Counter : 2

